عادل یزدانی

نعت رسولِ مقبول ﷺ

آفتابِ ہُدیٰ آپ کا نقشِ پا
بہتریں رہنما آپ کا نقشِ پا

چومنے کو اِسے سارے بے چین ہیں
کتنا ہے دلربا آپ کا نقشِ پا

سدرۃ المنتہیٰ سے جگہ وہ سوا
جس جگہ پڑ گیا آپ کا نقشِ پا

عاصیوں کے لیے ، گمرہوں کے لیے
رحمتِ کبریا آپ کا نقشِ پا

شب گزیدو نہ آنسو بہاؤ کہ ہے
ماہِ معجز نما آپ کا نقشِ پا

بے نشاں ہو گیا خود وہی مٹ گیا
جو مٹانے چلا آپ کا نقشِ پا

سارے لاعلم ہیں ، سارے حیران ہیں
کون جانے ہے کیا آپ کا نقشِ پا

کیسا رنجِ فنا کہ ہمیں لے چلا
سوئے خلدِ بقا آپ کا نقشِ پا

عقل سے ہیں وَرا جس قدر منزلیں
اُن سبھوں کا پتا آپ کا نقشِ پا

مجھ کو عادلؔ گلہ ہے یہ تقدیر سے
کیوں نہ میں بن سکا آپ کا نقشِ پا